سوال

(77) یہ شک پڑجائے کہ آیااس نے نماز پڑھی ہے یانہیں، توکیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نمازی کواس بات میں شک پڑجائے کہ آیااس نے نمازادا کی ہے یانہیں...توپھر کیا کرے؟ خواہ یہ شک نماز کے وقت میں ہو یا خارج میں ہو؟ عمر۔م۔ا۔الریاض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب فرض نمازوں میں سے کسی نمازل میں بھی ایک مسلمان کوشک پڑجائے کہ آیا وہ اسے ادا کرچکا ہے یانہیں؟...تواس پر وجب ہے کہ جلد ازجلد اس کی ادائیگی کرے کیونکہ حقیقتاً واجب چیزابھی اس کے ذمہ ہے لہٰذااس کے ل جلدی کرے۔کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((مَن نامَ عن الصَّلاة أو نَسِيها، فلْيُصلِّها إذا ذكَرها لا كفَّارة لها إلَّا ذلك۔))

''جو شخص نماز کے وقت سویا ہوتھا یا سے بھول گیا تواسے چاہیے کہ جب اسے آجائے، نماز ادا کرے۔یہی اس کا کفارہ ہے۔''

مسلم پر واجب ہے کہ وہ نماز کا خاصا اہتمام کرے اوئراس کا بھی کہ وہ باجماعت نماز کی ادائیگی پر حریص ہونا چاہیے اواسے کسی کام میں مشغول نہ ہونا چاہیے جو اسے نماز ہی کو بھلادے کیونکہ نماز ہی اسلام کا ستون اورشہادتین کے بعد اہم فریضہ ہے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

حٰفِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الوُسطىٰ وَقوموا لِلَّهِ قـٰنِتينَ

''تمام نمازوں کی اور بالخصوص درمیانی نماز کی محافظت کرواوراللہ کے حضور فرمانبردر بن کر کھڑے ہو۔'' (البقرہ:۲۳۸)

نیز فرمایا:

وَأَقيمُوا الصَّلوٰةَ وَءاتُوا الزَّكوٰةَ وَاركَعوا مَعَ الرّٰكِعينَ

''نماز قائم کرواورزکوۃ اداکرواوررکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو'' (البقرہ:۴۳)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((رأس الأمرِ الإسلامُ، وعَمودُہ الصَلاۃُ، وذِروۃُ سنامِہ الجھادُ فی سَبیلِ اللہ۔))

''امور دین کا اصل اسلام (شہادتین) ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوہان کی چوٹی جہاد فی سبیل اللہ ہے۔'' (البقرہ : ۲۳۸)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((بُنیَ الاسلامُ علی خمس : شھادۃِ أن لاإلہ إلاّ اللہ وأنّ محمداً رسولُ اللہ، وإقامِ الصَّلاۃ، وإیتاءِ الزکاۃ، وصومِ رمضانَ، وحجِّ البیت۔))

''اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے۔ یہ شہادت کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرن اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا''

اور نماز کی عظمت شان اور اس کی محافظت کے واجب ہونے پر بہت سی آیات واحادیث موجود ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 87

محدث فتویٰ